

2۔ قیام

۲۔ قیام

مسئلہ ۱۵۰۔ تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت اور اسی طرح رکوع میں جانے سے پہلے کہڑے ہونا رکن ہے یعنی اگر سہواً اور فراموشی سے بھی ترک ہو جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔

مسئلہ ۱۵۱۔ قرائت اور تسبیحات اربعہ پڑھتے وقت اور اسی طرح رکوع کے بعد قیام واجب اور غیر رکن ہے یعنی اگر عمداً ترک کر دے تو نماز باطل ہے لیکن سہواً ترک کر دے تو نماز باطل ہونے کا باعث نہیں ہے۔

مسئلہ ۱۵۲۔ جو شخص کہڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے اور کوئی عذر نہ ہو تو نماز کی ابتدا سے رکوع میں جانے تک کہڑا رہے۔ اسی طرح واجب ہے کہ رکوع کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے بھی کہڑا ہو جائے۔

مسئلہ ۱۵۳۔ اگر رکوع بھول جائے اور حمد اور سورہ پڑھنے کے بعد بیٹھ جائے اور اسی دوران یاد آئے کہ رکوع نہیں کیا ہے تو کہڑا ہو جائے اور قیام کی حالت سے رکوع میں جائے اور اگر سیدھا کہڑا ہوئے بغیر بیٹھنے کی حالت سے رکوع کے لئے جھک جائے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ ۱۵۴۔ نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ قیام کی حالت میں بدن کو حرکت نہ دے اور واضح طور پر کسی طرف نہ جھکے اور کسی جگہ ٹیک نہ لگائے مگر یہ کہ مجبور ہو یا بھولنے اور فراموشی کی وجہ سے ہو۔

مسئلہ ۱۵۵۔ نماز پڑھنے والے کا بدن حمد و سورہ یا تیسری و چوتھی رکعت میں تسبیحات پڑھتے وقت ساکن ہونا چاہئے پس اگر قدرے آگے یا پیچھے ہونا چاہے یا بدن کو دائیں یا بائیں تھوڑی حرکت دینا چاہے تو ضروری ہے کہ حرکت کی حالت میں ذکر پڑھنا چھوڑ دے۔

مسئلہ ۱۵۶۔ مستحب ہے کہ قیام کی حالت میں جسم سیدھا رکھے، کندھوں کو نیچے کی طرف ڈھیلا چھوڑ دے، ہاتھوں کو رانوں پر رکھے، انگلیوں کو ملا کر رکھے، سجدہ گاہ پر نگاہ کرے، بدن کا بوجھ دونوں پاؤں پر برابر رکھے، خضوع اور خشوع کے ساتھ کہڑا ہو اور پاؤں کو آگے پیچھے نہ رکھے۔

مسئلہ ۱۵۷۔ کوئی نماز کے دوران کہڑا نہ ہوسکے تو بیٹھ کر نماز پڑھے لیکن اگر کسی چیز پر ٹیک لگا کر کہڑا ہوسکتا ہو تو اس کا وظیفہ یہ ہے کہ کہڑے ہو کر نماز پڑھے۔

مسئلہ ۱۵۸۔ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو زحمت و مشقت کے بغیر جتنی مقدار ممکن ہو، کہڑے ہو کر پڑھے۔ بنا برابریں جو شخص بعض رکعتوں اور نماز کے بعض حصوں میں کہڑا ہونے کی طاقت رکھتا ہے لیکن پوری نماز میں قیام نہیں کرسکتا ہے تو واجب ہے کہ جتنی طاقت رکھتا ہے اتنا کہڑا ہو کر نماز پڑھے اور جب کہڑا ہونے سے عاجز آئے تو بیٹھ کر نماز پڑھے۔ اگر دوبارہ کہڑا ہونے کے قابل ہو جائے تو کہڑا ہو کر نماز کو جاری رکھے۔

مسئلہ ۱۵۹۔ جو شخص کہڑا ہونے کی طاقت نہیں رکھتا اگر تکبیرۃ الاحرام پڑھنے کی حد تک کہڑا ہوسکتا ہے تو ضروری ہے کہ کہڑا ہو کر تکبیرۃ الاحرام پڑھے اور بقیہ نماز بیٹھ کر پڑھے۔ اسی طرح حمد اور سورہ پڑھنے کے بعد کہڑا ہوسکے تو کہڑا ہونے کے بعد رکوع میں جائے۔

مسئلہ ۱۶۰۔ جو شخص کہڑا ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو اگر کہڑا ہونے سے بیمار ہونے یا کوئی نقصان پہنچنے کا خوف محسوس کرے تو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھنے میں یہی خوف ہو تو لیٹ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ ۱۶۱۔ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا لیٹ کر نماز پڑھے اور احتیاط واجب کی بنا پر اگر ممکن ہو تو دائیں پہلو پر لیٹ جائے اور چہرے اور بدن کا رخ قبلے کی طرف ہو ورنہ اسی حالت میں بائیں پہلو پر قبلے کی طرف رخ کر کے لیٹ جائے اور اگر اس طرح بھی ممکن نہ ہوتو پشت کے بل لیٹ جائے اس طرح کہ پاؤں کے تلوے کا رخ قبلے کی طرف ہو۔

مسئلہ ۱۶۲۔ جو شخص لیٹ کر نماز پڑھتا ہے اگر کسی تکلیف، مشقت اور ضرر کے بغیر نماز کے دوران بیٹھ سکے یا کہڑا ہوسکے تو ممکن حد تک بیٹھ کر یا کہڑے ہو کر نماز پڑھے۔

مسئلہ ۱۶۳۔ جو شخص کسی عذر کی وجہ سے کہڑا نہ ہوسکتا ہو لیکن احتمال دے کہ نماز کے آخر وقت تک کہڑے ہو کر نماز پڑھ سکے گا تو

احتياط واجب كى بناپر اس وقت تك صبر كرے ليكن كسى عذر كى وجہ سے اول وقت ميں بيٹھ كر نماز پڑھے اور آخر وقت تك عذر برطرف نہ بوتوجو نماز پڑھى ہے وہ صحيح ہے اور دوبارہ پڑھنا لازمي نہيں -

مسئلہ ۱۶۴- اگر كوئى شخص اول وقت ميں كھڑے بوكر نماز پڑھنے كى طاقت نہ ركھتا ہو اور يقين ہو كہ آخر وقت ميں بهى كھڑے بوكر نماز نہيں پڑھ سكة گا تو اول وقت ميں ہى بيٹھ كر نماز پڑھ سكتا ہے ليكن اگر وقت ختم ہونے سے پہلے كھڑے بوكر پڑھنے كے قابل ہوجائے تو نماز كو كھڑے بوكر دوبارہ پڑھے۔